کاردار پروڈکشن کا نایاب شاہکار

# شاہجہاں

[illegible]

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

# گانے شاہجہاں کے

نمبر ۱

میرے سپنوں کی رانی تو ہی۔ تو ہی
آنکھیں نیندوں کے خزانے ہیں۔ دو اُلفت کے پیمانے ہیں
زلفیں راتوں کی جوانی۔ میرے سپنوں کی .....
ماتھے پر چاند اُتر آئے۔ ہونٹوں پر بھنورا منڈلائے
مکھڑا پھولوں کی کہانی۔ میرے سپنوں کی ......
سانچے میں ڈھلی ہر دل کھلے۔ قربان نگاہیں ہوں مل کے
پتھر کا جگر ہو پانی۔ میرے سپنوں کی .....
چپ ہو تو اُداسی ڈستی ہے۔ ہنسے تو خدائی ہنستی ہے
بولے تو فضا نورانی۔ میرے سپنوں کی .....

نمبر ۲

جب اُس نے گیسو بکھرائے۔ بادل آیا جھوم کے
مست اُمنگیں لہراتی ہیں رنگیں مکھڑا چوم کے
غنچہ چٹکا۔ بلبل چہکی۔ ناچے بھنورا جھوم کے۔ جب....
ہنس کے مین گلابی۔ کر دیں سب کو شرابی
جب اُس نے گیسو......
جب ہنس ہنس کر وہ بولے۔ کانوں میں وہ رس گھولے

ہر دل میں ارماں ڈولے۔ عشق اپنی آنکھیں کھولے۔ ادا ہ۔۔۔
اُس نے پیمانہ چھلکایا ساقی آ
مستی نے آنچل ڈھلکایا۔ آ ساقی
رم جھم رم جھم بادل آیا جھوم کے۔ جب اُس نے۔۔۔۔۔

نمبر ۳

غم دئے مستقل۔ کتنا نازک ہے دِل۔ یہ نہ جانا
ہائے ہائے یہ ظالم زمانہ
دے اُٹھے داغ تو۔ اُن سے لے ماہ نو۔ کہہ سُنانا
ہائے ہائے یہ ظالم زمانہ
دِل کے ہاتھوں سے دامن چھڑا کے۔ غم کی نظروں سے نظریں بچا کے
اُٹھ کے وہ چل دئے۔ کہتے ہی رہ گئے۔ ہم فسانہ
ہائے ہائے یہ ظالم زمانہ
کوئی میری یہ رُوداد دیکھے۔ یہ محبت کی فریاد دیکھے
چھک رہا ہے جگر۔ پڑ رہا ہے مگر۔ مسکرانا
ہائے ہائے یہ۔۔۔۔۔

نمبر ۴

جوانی کے دامن کو رنگیں بنانے۔ اُٹھائے جوانی کی تہمت اُٹھائے
تیرے مدیب پہ آ گئی رنگت سحر کی
ہنسا دی کلیوں کو شوخی نظر کی

یہ نظریں کسی سے ملا کر جھکا لے۔ اُٹھا لے......
بدمست آہیں یہ آوارہ زلفیں
یہ جوشِ جوانی یہ آوارہ زلفیں
اِن آوارہ زلفوں کی لبالے۔ اُٹھا لے....
نکلکر اُلجھنا۔ اُلجھکر نکلنا۔ ہے انساں کی قسمت تو کانٹوں پہ چلنا
وہ کیا ہے جو گُل سے بھی دامن بچالے۔ اُٹھا لے.....
یہ آنکھیں تیری مُسکرائیں بھی بہکیں
اگر یہ خواہش اپنے دل میں بسا لے
یہ جاں بھی ہے گلستاں دل کے ہاتھوں
یہ دُنیا ہے دُنیا کہاں دل کے ہاتھوں
بہشت ہے اگر وہ گھڑی مُسکرا نے۔ اُٹھا لے.....
جوانی تو ہے ایک شے آنی جانی۔ بناتی ہے اُلفت اُسے غیر فانی
اُٹھا لے محبت کی......

نمبر ۵

آگ لگی دل میں وہ پیاری۔ جاگ اُٹھیں اُمنگیں ساری
جگا کے مجھے سوتی ہیں راتیں۔ دل جانے کیا کیا کرلے باتیں
لہرا کے مستی میں اُٹھیں برساتیں۔ ہاں ہاں ہاں
آنکھوں پہ اِک نشہ ہے طاری۔ آگ لگی......
بسالے محبت کی دُنیا بسا لے۔ اب کوئی مجھکو اپنا بنا لے

مجھے جوانیوں کی فضا میں اُڑائے ۔ ہاں ہاں ہاں
تارے ہمیں کریں گلکاری ۔ آگ لگی دلیں وہ پیاری

نمبر ۶

کر لیجئے چلکر میری جنت کے نظارے
جنت یہ بنائی ہے محبت کے سہارے
پھولوں سے لیا رنگ ستاروں سے اُجالا
ہر چیز کو اک نور کے سانچے میں ہے ڈھالا
اس خواب کی بستی کی فلک ہے نہ زمیں ہے
اس حسن کی دنیا کی ہر اک چیز حسیں ہے
روشن ہے فضا اور نہیں چاند ستارے
جنت یہ بنائی ہے ..........
گاتی ہے خوشی نغمے تو ہنستا ہے دلِ غم
کلیوں کی ہنسی دیکھ کے سوتی نہیں شبنم
فطرت کی زباں پر کہیں مستی کا زمانہ
چھیڑا ہے خاموشی نے بھی پُر کیف ترانہ
کچھ سوئے تو کچھ جاگے ہوئے مست نظارے جنت ...
اٹکھیلیاں کرتی ہوئی چلتی ہیں ہوائیں
نغموں کی ہے برسات تو زُلفوں کی گھٹائیں
رنگین ہے اور بھی جنت کی کہانی ۔

وہ دیکھئے جھولے پہ ہے رُت کی جوانی
بیتاب کئے دیتے ہیں معصوم اشارے ۔ جنت یہ .....

نمبر ۳

جب دل ہی ٹوٹ گیا ۔ ہم جی کے کیا کریں گے
اُلفت کا دیا ہم نے اس غم میں جلایا تھا
ارمانوں کے پھولوں سے اس گھر کو سجایا تھا
اِک بھیدی لُوٹ گیا ۔ ہم جی کے کیا کریں گے ۔ جب...
معلوم نہ تھا اتنی مشکل ہیں میری راہیں
ارماں کے بہے آنسو حسرت نے بھری آہیں
ہر ساتھی چھوٹ گیا ۔ ہم جی کے کیا کریں گے ۔ جب....

نمبر ۴

اے دل بیقرار جھوم
ابر بہار آ گیا ۔ دورِ خزاں چلا گیا
عشق مراد پا گیا ۔ حُسن کی مچ رہی ہے دُھوم
اے دل .....
چھٹکی ہوئی ہے چاندنی بستی میں ہے گلی گلی
جھوم رہی ہے زندگی ۔ تو بھی ہزار بار جھوم اے دل...
تارے ہیں مہتاب ہے ۔ حُسن ہے اور شباب ہے
زندگی کامیاب ہے ۔ آرزوؤں کا ہے ہجوم ۔ اے دل...

تیرا نشہ تیرا خمار۔ اب ہے بہار ہی بہار
پی کر خوشی میں بار بار۔ پیر مغاں کا ہاتھ چوم۔ لے۔۔۔

نمبر ۹

برباد نہ کردے کہیں بیدرد زمانہ
اللہ محبت کی تباہی سے بچانا
ارمانوں پہ میرے پانی پھر جائے گا
ہو نہ جلتے برباد محبت میں جوانی
بن جائے نہ ظلم کے تیروں کا نشانہ
ڈر ہے کہ دھڑکتے ہوئے دل کو نہ مٹا جائیں
ملنے کو ترستے ہیں کہیں چھوڑ نہ جائیں
مل جائے نہ دنیا کو ہنسنے کا بہانہ
دیتی ہوں لرزتے ہوئے ہونٹوں سے دہائی
ہو جائے نہ دو چاہنے والوں میں جدائی۔
رہ جائے ادھورا نہ محبت کا فسانہ۔ اللہ بچانا

نمبر ۱۰

چاہ برباد کریگی ہمیں معلوم نہ تھا
زندگی رو کر ہی کٹیگی ہمیں معلوم نہ تھا
موت بھی ہم پہ ہنسیگی ہمیں معلوم نہ تھا
زندگی روگ بنے گی ہمیں معلوم نہ تھا

چھائی گھنگھور گھٹا چاند ستارے نہ رہے

وہ اُمیدیں نہ رہیں اب وہ سہارے نہ رہے

غیر تو غیر ہی تھے وہ بھی ہمارے نہ رہے

ہم پہ ایسی بھی پڑےگی ہمیں معلوم نہ تھا

چاہ برباد گری ............

(ختم شد)



# فلمستان کی پریاں

اِس کتاب میں تمام مشہور ایکٹریسوں۔ ایکٹروں اور ڈائرکٹروں کے حالات زندگی کس نے کس کس فلم میں کام کیا ہے۔ تمام حالات اور مکمل پتے درج کئے ہیں۔ جگہ جگہ ایکٹریسوں کے فوٹو بھی دئے ہیں۔ بالکل نیا ایڈیشن ہے۔

قیمت صرف /2 محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ۔

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی